سورة الْمُنَافِقُوْن

آیات 11 - 9

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ
اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۹﴾
وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ
فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ
مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰﴾
وَلَنۡ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفۡسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱﴾ ع

سورة الْمُنَافِقُوْن

آیت 1 - 8

منافقین کی بارہ (12) صفات

آیت 9 - 11

نفاق کا علاج

1- اللہ کا ذکر

2- انفاق فی سبیل اللہ

مطالعہ حدیث

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و علی آلہ و سلم نے اِرشاد فرمایا
- أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا: إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ ۔ متفقٌ علیه
- چار (خصلتیں) جس میں ہوں وہ خالص منافق ہے، اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہو تو اُس میں نفاق کی خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے، (۱) جب اس کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس میں خیانت کرے (۲) جب بات کرے تو جھوٹ بولے (۳) جب وعدہ کرے تو وعدہ خِلافی کرے (۴) جب جھگڑا کرے تو پھٹ پڑے (یعنی بے حیائی پر اتر آئے)

آخری (رکوع) تین آیات

نفاق کا علاج

حفاظتی (preventive) علاج

اللہ کا ذکر

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ
اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

بیماری کے بعد (Curative) علاج

انفاق فی سبیل اللہ

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتُلْهِكُمْ

يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا - اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا - نہ

تُلْهِكُمْ - تمہیں غافل کریں

- مادہ : ل ھ و

لھٰی : کھیلنا

اَلْهٰي يُلْهِي ، اِلهاءً

غافل کرنا، خیال ہٹا دینا

- لھو: ایسی مصروفیات جو انسان کو با مقصد اعمال سے غافل کر دیں
- ہر وہ کام جو تفریح طبع کے لیئے کیا جائے
- لھو میں کھیل کھیلنا، دیکھنا، تماشا کرنا یا دیکھنا سب شامل ہے

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (24:37)

اُن میں ایسے لوگ صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز و ادائے زکوۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔

ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ (15:3)

چھوڑو اِنہیں۔ کھائیں، پییں، مزے کریں، اور بھلاوے میں ڈالے رکھے اِن کو جھوٹی امید۔ عنقریب اِنہیں معلوم ہو جائے گا۔

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (6:70)

چھوڑو اُن لوگوں کو جنہوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی فریب میں مبتلا کیے ہوئے ہے

أَمۡوَالُكُمۡ وَلَآ أَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ج

- **أَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ** : تمہیں کثرتِ مال کی ہوس نے غافل کر دیا
- **اردو میں** : لہو ولعب

أَمۡوَالُكُمۡ - تمہارے مال

وَلَآ - اور نہ

أَوۡلَادُكُمۡ - تمہاری اولاد

عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ - اللہ کے ذکر سے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑨

وَمَنْ - اور جو

يَّفْعَلْ - کرے گا

ذٰلِكَ - یہ

فَاُولٰٓئِكَ - تو وہی لوگ

هُمُ - وہ ہیں

الْخٰسِرُوْنَ - خسارہ پانے والے

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَآ
اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تمہارے مال اور تمہاری
اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ جو لوگ
ایسا کریں وہی خسارے میں رہنے والے ہیں

آیت 9 کے مباحث

- نفاق کی ایک اہم وجہ - حد سے بڑھی ہوئی حبِ مال و دولت و اولاد
- یہاں پہ ان سے متعلق صحیح طرزِ عمل کی دعوت وتنبیہ

اموال اور اولاد

- عطیاتِ الٰہی - اللہ کی نعمتیں
- مگر مال و اولاد کی محبت میں پھنس کر اللہ اور آخرت کو بھلا بیٹھنا۔ آخرت کے خسران کا سودا
- اللہ کو بھلانا، اپنے آپ کو، اپنے انجام کو بھلانا ہے۔ شیطان کے ہتھے چڑھنا

خسارا پانے والے

- دنیا اور اسکی دلچسپیوں میں کھوئے رہے
- اپنے وجود کے سرمائے کو دنیا کی ناپائیدار لذتوں کے حصول میں لگائے رکھا
- اس دنیا سے گئے تو خالی ہاتھ
- اپنے ساری زندگی کی سرمایہ کاری غلط جگہ کر کے آ گئے **Absolute Loss**

- قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ﴿۱۰۳﴾
- اَلَّذِيۡنَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾
- اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿۱۰۵﴾

آیت 9 کے مباحث

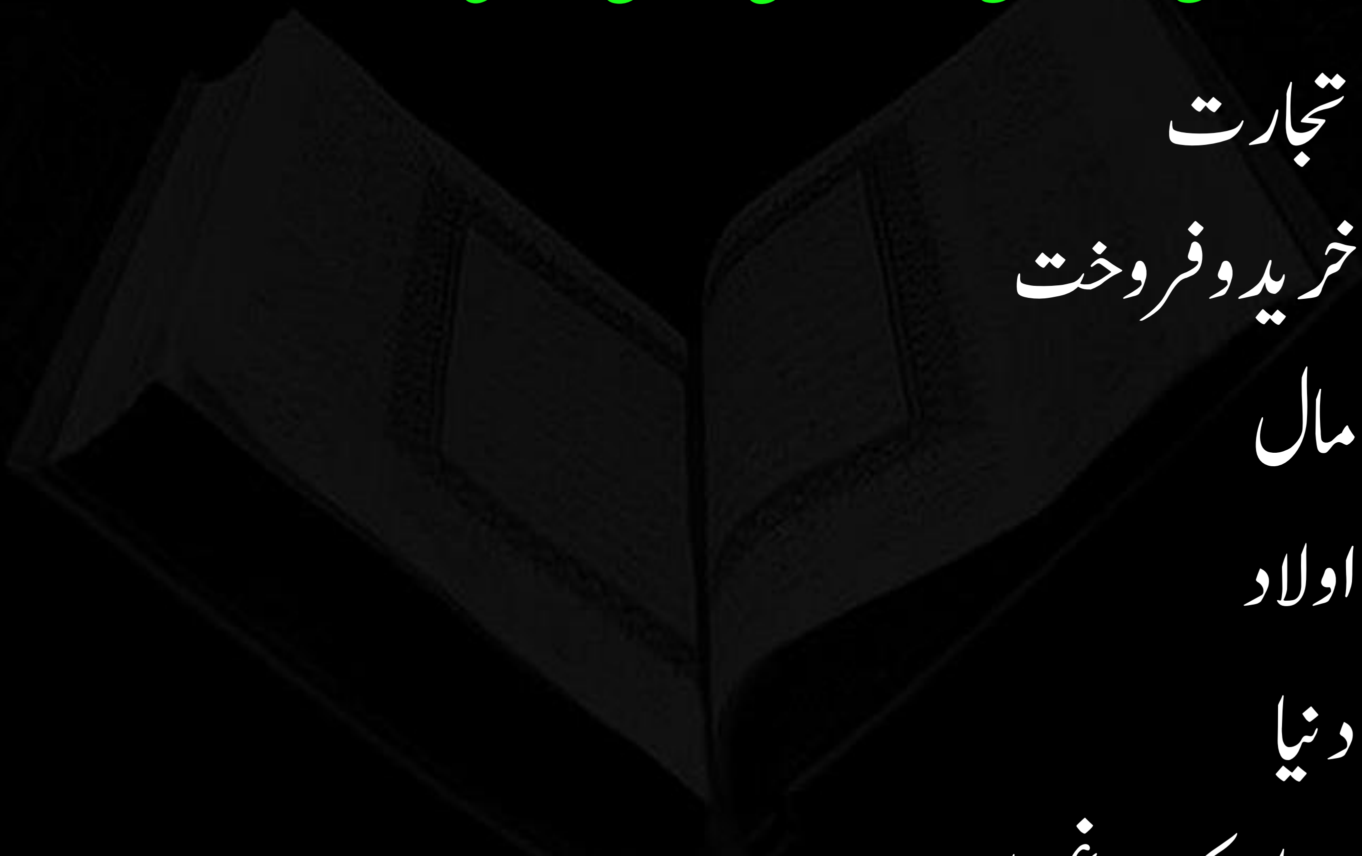

- اللہ کے ان بندوں کو غافل نہیں کرتی
  - تجارت
  - خرید و فروخت
  - مال
  - اولاد
  - دنیا
  - دنیا کے مرغوبات (Temptations)

آیت 9 کے مباحث

- دنیا کے مرغوبات (Temptations)
- قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ 9/24
- اے نبیؐ، کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، اور تمہارے بھائی، اور تمہاری بیویاں اور تمہارے عزیز و اقارب اور تمہارے وہ مال جو تم نے کمائے ہیں، اور تمہارے وہ کاروبار جن کے ماند پڑ جانے کا تم کو خوف ہے اور تمہارے وہ گھر جو تم کو پسند ہیں، تم کو اللہ اور اس کے رسولؐ اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیجے اور اللہ نافرمانوں کو راستہ نہیں دکھاتا

وَ اَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ

فعل أمر

وَ اَنۡفِقُوۡا - اور خرچ کرو

مِنۡ مَّا - اُس سے جو

رَزَقۡنٰکُمۡ - رزق ہم نے تمہیں دیا

- **رزق**: روزی ، ہر وہ چیز جو جسمانی یا روحانی لحاظ سے انسان کی غذا کا باعث بنے
- **قران میں** کھلانے پلانے، مال و دولت ، بارش، اولاد کو رزق کہا گیا

مِّنۡ قَبۡلِ - اس سے پہلے

اَنۡ یَّاۡتِیَ اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ فَیَقُوۡلَ

اَنۡ - کہ

یَّاۡتِیَ - (وہ) آئے

اَحَدَکُمُ - کسی ایک کو تم میں سے

الۡمَوۡتُ - موت

فَیَقُوۡلَ - پھر وہ کہے

رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ ۙ

رَبِّ - اے میرے رب | - اصل میں رَبِّی تھا

لَوْلَآ - کیوں نہ

اَخَّرْتَنِیْٓ - تو نے مجھے موٴخر کیا (تو نے مجھے مہلت دی)

- مادہ: ا خ ر | اَخَّرَ یُؤَخِّرُ تَاخِیْراً دیر کرنا، ڈھیل دینا، پیچھے کرنا
- کسی کام کو پیچھے کرنے کے لیئے - (II - تفعیل)
- اگراسکا تعلق کسی دوسرے سے ہو تو پھر اسکا معنی مہلت دینا

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَ اَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾

اِلٰٓى اَجَلٍ - ایک مدت تک

- اجل : مدت، وقت، موت
- مقررہ وقت - اِس وقت سے لیکر اس وقت تک کا درمیانی عرصہ
- مؤجّل: بعد میں دیا جانے والا۔ ادھار معَجّل : فوراً دیا جانے والا - نقد
- اردو میں : اجل (موت)، مہر موٴجّل

قَرِيْبٍ - قریب کی

فَاَصَّدَّقَ - تاکہ میں صدقہ کرتا

إِلَىٰٓ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿١٠﴾

وَ أَكُنْ - اور میں ہوتا

- اصل میں أَكُونَ تھا

مِّنَ الصَّٰلِحِينَ - صالحین میں

وَ اَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰکُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ
اَحَدَکُمُ الۡمَوۡتُ فَیَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡ لَاۤ اَخَّرۡتَنِیۡۤ اِلٰۤی اَجَلٍ
قَرِیۡبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَ اَکُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰﴾

جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے
کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آجائے اور اُس وقت وہ کہے
کہ ”اے میرے ربّ، کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور
دے دی کہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا

انفاق فی سبیل اللہ

- ایک شخص نے پوچھا، یارسول اللہ کونسا صدقہ اجر کے اعتبار سے افضل ہے ۔ آپ ﷺ نے فرمایا"
- أَنْ تَصَدَّقَ وَأَنْتَ صَحِيحٌ شَحِيحٌ تَخْشَى الْفَقْرَ وَتَأْمُلُ الْغِنَى ، وَلَا تُمْهِلُ حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ" البخاري (1330) مسلم (1713)سنن ابی داؤد (2865)
- تو صدقہ کرے جبکہ تو تندرست ہو، حرص رکھتا ہو، مفلسی سے ڈرتا ہو اور غنی ہونے کی امید رکھتا ہو اور ڈھیل نہ دے یہاں تک کہ جان حلقوم تک پہنچ جائے اور پھر تو کہے کہ یہ فلاں کا ہے اور یہ فلاں کا ہے اس وقت تو یہ فلاں (دوسروں) کو چلا ہی جائے گا

جوانی اور تندرستی کی حالت میں صدقہ

- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "لأَنْ يَتَصَدَّقَ الْمَرْءُ فِي حَيَاتِهِ بِدِرْهَمٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ عِنْدَ مَوْتِهِ " سنن ابی داؤد (2866)

- آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی اپنی صحتمند زندگی میں ایک درہم صدقہ کرے تو وہ اس کے لیئے اس سے بہتر ہے کہ وہ مرتے وقت ۱۰۰ درہم صدقہ کرے

"انفاق سے رُک جانا"

- انفاق سے رُک جانا اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے
- وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ
- کیسے ؟

نفاق کا ایک سبب انفاق فی سبیل اللّٰہِ سے اعراض

- وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنۡ اٰتٰنَا مِنۡ فَضۡلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۷۵﴾

ان میں ایسے بھی ہیں جنھوں نے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ نے ہمیں اپنے فضل سے نوازا تو ہم خوب صدقہ کریں گے اور صالحین میں سے ہوں گے

- فَلَمَّاۤ اٰتٰهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ وَ تَوَلَّوْا وَّ هُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾

توجب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے نوازا تو وہ بخیل بن بیٹھے اور منہ پھیر لیا

- فَاَعۡقَبَهُمۡ نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ............﴿۷۷﴾

تو اس کی پاداش میں اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق جما دیا

"میں انفاق کروں اور صالحین میں سے ہو جاؤں"

- یہ تعبیر انسان کے صالح ہونے میں انفاق کی گہرائی اور اس کے عمیق تاثر کو ظاہر کرتی ہے

"نفاق کا علاج"

- نفاق کا علاج - انفاق سے
- تزکیہء نفس کا حصول - وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى
- انفاق کا تعلق - عقیدے، عبادت، فرد، معاشرت، معیشت اور حکومت و سیاست سے

انفاق سے پاکیزگی اور تزکیہ

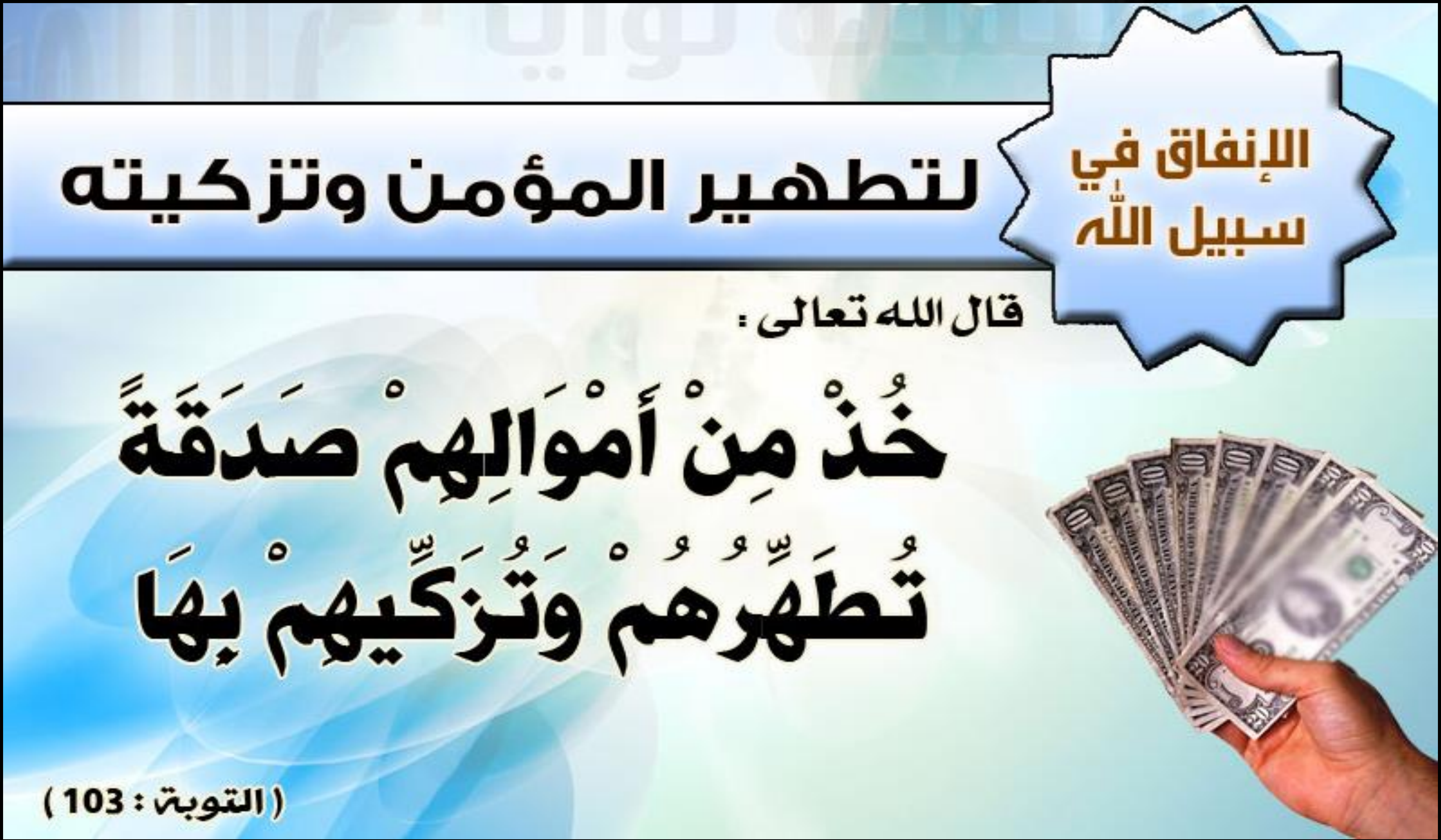

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ ⑪

- وَلَنْ - اور ہر گز نہیں
- يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ - اللہ مہلت دیتا
- نَفْسًا - کسی نفس کو
- اِذَا - جب
- جَآءَ - آ جاتا ہے
- اَجَلُهَا - اسکا مقرر کردہ وقت

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾

وَاللّٰهُ - اور اللہ تعالیٰ

خَبِيْرٌۢ - بہت اچھی طرح باخبر ہے

بِمَا - (اس سے) جو

تَعْمَلُوْنَ - تم کرتے ہو

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ
خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

حالانکہ جب کسی کی مہلت عمل پوری ہونے کا وقت آجاتا
ہے تو اللہ کسی شخص کو ہرگز مزید مہلت نہیں دیتا، اور جو
کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے

"موت کی چوکھٹ پر"

- زندگی کے آخری لمحات میں (موت کو سامنے پا کر)
- جب غفلت کے پردے اور بے خبری کے حجاب آنکھوں سے اٹھ جاتے ہیں
- آگے کے طویل سفر کے لیئے کوئی زادِ راہ نہ پا کر۔ پشیمانی اور حسرت
- زندگی کی طرف دوبارہ لوٹنے کا تقاضا - لیکن
- سنتِ الٰہی - موت کے راستے میں کوئی بازگشت نہیں

"سنتِ الٰہی"

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

الاعراف ۳۴

جب انکا مقررہ وقت آن پہنچے گا تو وہ نہ ایک ساعت

کے لیئے تاخیر کر سکیں گے اور نہ پیش قدمی ہو سکے گی

نفاق کی بیماری اور ہم

- عن ابن عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ– قَالَ: (مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ؛ تَعِيرُ إِلَى هَذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هَذِهِ مَرَّةً لا تَدْرِي أَهَذِهِ تَتْبَعُ أَمْ هَذِهِ؟
- منافق کی مثال اس بھیڑ کی سی ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان پھرتی ہے کبھی ایک کے ساتھ کبھی دوسرے کے اور اسے نہیں معلوم کہ کس ریوڑ کے پیچھے چلے
- حذیفہ ابن الیمان رضی اللہ عنہُ سے پوچھا گیا کہ منافق کون ہے؟ فرمایا

الَّذِي يَصِفُ الْإِسْلَامَ وَلَا يَعْمَلُ بِهِ

وہ جو اسلام کا دعوی دار ہو لیکن اس پر عمل نہ کرتا ہو

- مَا خَافَهُ إِلَّا مُؤْمِنٌ ، وَلَا أَمِنَهُ إِلَّا مُنَافِقٌ – حسن بصريؒ
- اس سے ڈرتا نہیں رہتا مگر وہی جو مومن ہو اور اس سے امن و بے خوفی میں نہیں رہتا مگر جو خود منافق ہو

نفاق کی بیماری اور ہم

- قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَدْرَكْتُ ثَلَاثِينَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَخَافُ النِّفَاقَ عَلَى نَفْسِهِ ،

مَا مِنْهُمْ أَحَدٌ يَقُولُ إِنَّهُ عَلَى إِيمَانِ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ

صحيح البخاري » كتاب الإيمان

- ابن ابی ملیکہؒ فرماتے ہیں کہ میری 30 صحابہ سے ملاقات رہی ہے اور وہ سب اپنے بارے میں نفاق سے ڈرتے تھے اور ان میں سے کوئی بھی نہ کہتا تھا کہ ان کا ایمان جبرئیل اور میکائیل کا سا ہے

نفاق کی بیماری اور ہم

(وَالصَّحَابَةُ الَّذِينَ أَدْرَكَهُمْ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ مِنْ أَجَلِّهِمْ عَائِشَةُ وَأُخْتُهَا أَسْمَاءُ وَأُمُّ سَلَمَةَ وَالْعَبَادِلَةُ الْأَرْبَعَةُ وَأَبُوهُرَيْرَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، فَهَؤُلَاءِ مِمَّنْ سَمِعَ مِنْهُمْ ، وَقَدْ أَدْرَكَ بِالسِّنِّ جَمَاعَةً أَجَلَّ مِنْ هَؤُلَاءِ كَعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَسَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ،وَقَدْ جَزَمَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَخَافُونَ النِّفَاقَ فِي الْأَعْمَالِ (فتح الباري " لابن حجر (1 / 110 ، 111)

نفاق کی بیماری اور ہم

- وقال الإمام أحمد – في رواية ابن هانيء وَسُئِلَ : مَا تَقُول فِيْمَنْ لَا يُخَافُ النِفَاق عَلى نَفْسِه ؟ – فَقَالَ : وَمَنْ يَأمَنُ عَلى نَفْسِهِ النِفَاق ؟ " فتح الباري " (1 / 178 ، 179)

امام احمدؒ سے پوچھا گیا کہ جو شخص اپنے بارے میں نفاق سے نہیں ڈرتا اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں آپ نے فرمایا نفاق سے اپنے آپ کو کون محفوظ خیال کرتا ہے؟

- اِنَّ الْمُنَافِقَ یَنْھَی وَلَایَنْتَھِی وَیَأمُرُ بِمَا لَایَأتِی - (علی بن حسین بن علیؓ)
- یقینا منافق وہ شخص ہے جو دوسروں کو منع کرتا ہے لیکن خود اس کام سے پرہیز نہیں کرتا اور ایسے کام کا حکم دیتا ہے جس کو خود انجام نہیں دیتا

- عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ : لَقِيَنِي أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ : كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَافَقَ حَنْظَلَةُ ، قَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ مَا تَقُولُ ؟ قَالَ : قُلْتُ : نَكُونُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ ، فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِينَا كَثِيرًا
- قَالَ أَبُو بَكْرٍ : فَوَاللَّهِ إِنَّا لَنَلْقَى مِثْلَ هَذَا ، فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قُلْتُ : نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ! فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا ذَاكَ ؟ قُلْتُ :
- يَا رَسُولَ اللَّهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتَّى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلَى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمْ الْمَلَائِكَةُ عَلَى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلَكِنْ يَاحَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رواه مسلم (2750)

- حضرت حنظلہ کا مشہور واقعہ "صحیح مسلم" وغیرہ میں مذکور ہے کہ ایک دفعہ کہیں جارہے تھے، راستہ میں حضرت صدیق اکبر ملے، پوچھا کہاں جارہے ہو؟ جواب دیا کہ: کیا پوچھتے ہو، حنظلہ تو منافق ہوگیا، حضرت صدیق اکبر فرمانے لگے: سبحان اللہ! خیر تو ہے کیا کہتے ہو؟ جواب دیا کہ ہم جب حضور اکرم اکی مجلس میں ہوتے ہیں، آپ جب جنت ودوزخ کا تذکرہ فرماتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، لیکن گھرآکر دنیا کے دھندوں میں مشغول ہوکر اور بیوی بچوں میں مصروف ہوکر یہ کیفیت ختم ہوجاتی ہے
- حضرت صدیق اکبر یہ سن کر فرمانے لگے کہ: اگر یہ نفاق ہے تو پھر میں بھی اس میں مبتلا ہوں، دونوں بارگاہِ نبوت میں پہنچے، حضرت حنظلہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! میں تو منافق ہوگیا، آپ نے فرمایا: کیا بات ہے، حضرت حنظلہ نے صورتِ حال بیان کی، سننے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا:
- اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اگر تمہاری یہ حالت جو میری مجلس میں ہوتی ہے یاذکراللہ کی حالت میں ہوتی ہے، ہر وقت باقی رہتی تو (تم اتنے اونچے ہوتے) کہ فرشتے تم سے تمہارے گھروں اور راستوں میں مصافحہ کرتے اور ملتے، لیکن اے حنظلہ! یہ کیفیت کبھی کبھی ہوتی ہے (ہمیشہ باقی نہیں رہتی)

اللَّهُمَّ إِنَّا أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قُلُوبَنَا مِنَ النِّفَاقِ وَاَعْمَالَنَا مِنَ الرِّيَاءِ وَألسِنَتِنا مِنَ الْكَذِبِ وَاَعْيُنِنَا مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورِ

- اللهم انت خبير بما نعمل فوفقنا لما تحب وترضى يا حى يا قيوم برحمتك استغيث، لا تكلنى الى نفسى طرفة عين واصلح لى شانى كله

اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه أجمعين